© rasailojaraid.com

اس پر افسوس ہے اسی لئے بھی ہم آپ کے پاس آئے ہیں کہ ہم آپ کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ موجودہ عالمی صورتحال اور خصوصاً مغرب کی جو مسلم دشمنی پر مبنی پالیسیاں ہیں ہم ان کی تائید نہیں کرتے۔اس موقع پر مولانا راشد الحق صاحب اور مولانا سید یوسف شاہ صاحب نے بھی پوپ کی ہرزہ سرائی کے خلاف مسلمانوں کے جذبات سے انہیں آگاہ کیا۔اس وفد کے ہمراہ اقلیتی امور کے وفاقی وزیر جناب مشتاق وکٹر بھی تشریف لائے تھے۔وفد نے دارالعلوم میں تین گھنٹے قیام کیا اور اساتذہ اور طلباء سے ملاقاتیں بھی کیں۔

دارالعلوم میں جرمن صحافیوں کی آمد: ۳۰/ستمبر کو دارالعلوم میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات اور تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کرانے کیلئے جرمنی کے سرکاری ٹی وی اے۔آر۔ڈی/ایم ڈی آر کے سٹیفن کلوز اور ان کی ٹیم تشریف لائے۔آپ نے ڈیڑھ گھنٹہ تفصیلی انٹرویو حضرت مولانا مدظلہ سے ریکارڈ کیا۔انٹرویو میں مولانا نے عالمی اور خصوصاً عالم اسلام کے متعلق مسائل پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انٹرویو میں طالبان کی بڑھتی ہوئی جہادی سرگرمیاں' دینی مدارس کے کردار' پوپ بینی ڈکٹ کی اسلام کے خلاف خرافات اور دیگر اہم امور پر مولانا نے کھل کر بات چیت کی۔

مولانا لطف الرحمٰن حقانی و ملک عبدالصمد شاہد کی وفات: دارالعلوم کے قدیم ترین اور مخلص فاضل مولانا حکیم لطف الرحمٰن صاحب ساکن تمبولک مردان ۲۵/ستمبر کو ۸۶ سال کی عمر میں انتقال فرماگئے۔مرحوم دارالعلوم مظاہر العلوم سہارنپور دیوبند میں تحصیل علم کررہے تھے کہ تقسیم ہند ہوگیا۔تکمیل فنون و دورۂ حدیث کیلئے دارالعلوم حقانیہ آگئے اور حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ سے خصوصی شرف تلمذ حاصل کیا۔نماز جنازہ میں حضرت مہتمم صاحب اور دارالعلوم کے اساتذہ نے بھی شرکت کی۔سارا خاندان حکمت وطبابت کے ساتھ ساتھ علم اور دین کی خدمات میں مصروف ہے۔ان کے فرزند دارالعلوم حقانیہ کے نوجوان فاضل مولوی نجم الرحمان نے ان کا منصب سنبھالا ہے۔اللہ تعالیٰ توفیق دے دارالعلوم پورے خاندان کے غم میں شریک ہے۔حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب کے ایک قریبی اور مخلص دوست الحاج ملک عبدالصمد شاہد جج ٹریول لاہور طویل علالت کے بعد ۳/اکتوبر کو انتقال فرماگئے۔دوسرے دن میانی قبرستان میں تدفین ہوگئی۔ان تمام حضرات کے رفع درجات کیلئے دارالعلوم میں دعائیں کی گئیں۔تمام قارئین سے بھی دعا کی التجا کی جاتی ہے۔

دارالعلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب کو صدمہ ۵/اکتوبر کو دارالعلوم کے شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب اور مولانا فضل غفور حقانی کے کمسن فرزند طلحہ غفور روڈ کے کنارے ایک حادثہ میں شہید ہوگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔شہید بچہ دارالحفظ جارہا تھا کہ ایک انتہائی تیز رفتار گاڑی کی غفلت اور اوور اسپیڈ کے باعث طلحہ غفور پر گاڑی چڑھ دوڑی۔دارالعلوم میں بعد از عشاء جامعہ کے حقانی مقبرہ قبرستان میں بچہ کی تدفین ہوئی۔حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب اس موقع پر موجود نہیں تھے آپ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے ان دنوں حجاز مقدس تشریف لے گئے ہیں۔دارالعلوم اور ادارہ الحق اس حادثہ کے موقع پر پسماندگان اور حضرت مولانا مدظلہ سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com